© rasailojaraid.com

رسائل ومسائل

عقیق کی انگوٹھی

سوال :- میں نے ایک چھوٹے سے کتابچہ (غالب قرشی دواخانہ کی جنتری) میں ایک حدیث کا حوالہ پڑھا، ذہن میں شک سا گزر رہا ہے۔ اسی شک کے رفع کے لیے آج آنجناب کو زحمت دے رہا ہوں۔ حدیث مذکورہ بات کچھ یوں تھی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص عقیق (پتھر) کی انگوٹھی پہنے گا، خدا اس کی حاجتیں پوری فرمائے گا۔ اس حدیث .... کے بارے میں جواب سے نواز کر بے چینیوں کو دور فرمائیں۔

۲۔ میرے پاس حضرت ابوطالب المکی علیہ الرحمہ کی ایک کتاب، طبع شدہ، با اہتمام مکتبۃ الحسینیہ، زیر نگرانی عبداللطیف شیخ، "تاریخ (کتاب غالباً ۱۹۳۲ء) کی ہے، صحیح یاد نہیں، کتاب کا نام قوت القلوب ہے (بغیر اعراب کے) عربی رسم الخط میں ہے۔

اگر ادارہ معارف اسلامی منصورہ کے منیجنگ ڈائریکٹر (الحامدی صاحب) سے پوچھ کر لکھیں۔ بندہ ہدیہ کرنا چاہتا ہے۔ لیکن خیال یوں ہے کہ اگر اس کا ترجمہ ہو جاتے تو نافع الخلائق ہر عام وخاص ہو جاتے۔ دو حصوں میں ہے۔

جواب : یہ روایت کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص عقیق (پتھر) کی انگوٹھی پہنے گا خدا اس کی حاجتیں پوری کرے گا"۔ اصول شرعیہ سے متصادم ہے۔ اس لیے یہ حدیث صحیح نہیں ہے۔ حاجتوں کے پورا ہونے کے سلسلے میں جو اصول شریعت سے معلوم ہوتے ہیں ان میں اسباب مادیہ، اعمال صالحہ اور دعائیں شامل ہیں۔ کسی چیز کا انگوٹھی پہننا حاجتوں کے پورا ہونے کا سبب صرف اسی طرح بن سکتا ہے کہ اسے بیچ کر حاجت پوری کی جائے یا پھر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس طرح کہ اس میں بعض امراض کو دفع کرنے کی طبی تاثیر اور خصوصیت مانی جاتی ہے۔ اور اس سے ایسی حاجات جن کا تعلق صحت سے ہو، پورا ہونا مراد ہو، جس طرح عام دواؤں سے ان حاجات کا پورا ہونا مراد ہوتا ہے۔ لیکن کسی انگوٹھی میں ایسی خصوصیت ماننا جو دائرہ اسباب سے بالاتر ہو کر کام کرے، درست نہیں ہے۔ اسی طرح انگوٹھی پہننا ایسا عملِ صالح بھی نہیں ہے جس پر کچھ دنیوی اثرات ظاہر ہوں۔

علامہ سخاوی "المقاصد الحسنۃ" میں لکھتے ہیں۔ "حدیث تختموا بالعقیق له طرق کلها واهیه"[1]

(ترجمہ: "عقیق کی انگوٹھی پہنو" کے سلسلے میں جو حدیث آئی ہے اس کی تمام سندیں کمزور ہیں)

جن علما نے اس حدیث کو اپنی کسی کتاب میں درج کر دیا ہے انہوں نے اسے ایسے معنی میں لے کر درج کیا ہے جس کے لحاظ سے یہ حدیث قابل قبول ہو سکتی ہے۔ چنانچہ علامہ سخاوی لکھتے ہیں........

ویروی فی اتخاذ الخاتم الذی فصه من یاقوت ولا یصح ایضاً قال لابن الاثیر یرید انه اذا ذهب ماله باع خاتمه فوجد به غنٰی وقال غیره بل الاشبه ان صح الحدیث ان یکون لخاصیة فیه کما ان النار لا تؤثر فیه ولا تغیره وان من تختم به امن الطاعون........ وکل هٰذا یمکن قوله فی العقیق ان ثبت[2]۔

(ترجمہ:۔ اور ایسی انگوٹھی جس کا نگینہ یاقوت کا ہو، کے بارے میں جو روایات ہیں وہ بھی صحیح نہیں۔ ابن اثیر کہتے ہیں کہ اگر حدیث صحیح ہو تو اس کا معنی یہ ہو گا کہ ایسا شخص

---

[1] حرف التا، المثناۃ ۔ص ۷۳

[2] ایضاً ص ۷۳

© rasailojaraid.com